

۲۱۳	وفد مسلماناں کا قبول اسلام	۶۲ سال ۷ ماہ ۲۳ دن شوال ۱۰ھ	جنوری ۱۹۳۲ء
۲۱۴	وفد محارب کا قبول اسلام	۶۲ سال ۸ ماہ ۱۰ دن	۲۷ جنوری ۱۹۳۲ء
۲۱۵	جیہ الوداع مدینہ سے روانگی	۶۲ سال ۷ ماہ ۷ دن	۲۲ فروری ۱۹۳۲ء
۲۱۶	مکہ معظمہ میں داخلہ	۶۲ سال ۸ ماہ ۲۶ دن	یکم مارچ ۱۹۳۲ء
۲۱۷	میدان عرفات کوروانگی	۶۲ سال ۹ ماہ ۹ دن	یکم مارچ ۱۹۳۲ء
۲۱۸	خطبہ جیہ الوداع	ایضاً	ایضاً
۲۱۹	منی سے واپسی	۶۲ سال ۹ ماہ ۱۵ دن	۱۰ مارچ ۱۹۳۲ء
۲۲۰	وفد حج کی آمد (یہ آخری وفد ہے)	۶۲ سال ۱۰ ماہ ۷ دن	۱۱ اپریل ۱۹۳۲ء
۲۲۱	سریہ حضرت اسامہ بن زیدؓ	۶۲ سال ۱۱ ماہ ۲۰ دن	۲۴ مئی ۱۹۳۲ء
۲۲۲	مرض کا آغاز	۶۲ سال گیارہ ماہ ۲۶ دن	۲۵ مئی ۱۹۳۲ء
۲۲۳	رحلت سے پانچ دن پہلے	۶۳ سال تقریباً	۳ جون ۱۹۳۲ء
۲۲۴	رحلت سے چار دن پہلے	۶۳ سال ایک دن	۴ جون ۱۹۳۲ء
۲۲۵	رحلت سے ایک یا دو دن پہلے	۶۳ سال ۳ دن	۷/۷ جون ۱۹۳۲ء
۳۳۶	حیات طیبہ کے آخری لمحات	۶۳ سال ۴ دن	۸ جون ۱۹۳۲ء
۳۳۷	تجیغ و تحفین	منگل بدھ کی درمیانی شب ۱۳/۱۳ ربیع الاول ۱۰ھ	۹/۱۰ جون ۱۹۳۲ء

### ممتاز عالم دین مولانا سید حبیب الرحمن شاہ بخاری کا انتقال

جمعیت الہدیث روالپنڈی کے ممتاز راہنما اور جامع مسجد الہدیث مومن پورہ کے خطیب حضرت مولانا سید حبیب الرحمن شاہ بخاری گزشتہ دنوں تقریباً 65 سال کی عمر میں اچانک انتقال فرما گئے۔ ان اللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک عرصہ تک مرکزی جمعیت الہدیث پاکستان کے ناظم تعلیمات اور وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کے رئیس رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں قائدین جمعیت الہدیث، علمائے کرام، طلبہ اور احباب جماعت بڑی تعداد میں شریک ہوئے جن میں جہلم سے رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب، نائب امیر مرکزیہ، مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید حامر اور مدیر جامعہ اثریہ للبنات حافظ احمد حقیق کے علاوہ میاں محمد جمیل ناظم اعلیٰ مرکزیہ، مولانا عبدالرشید راشد ہزاروی، مولانا محمد شمشاد سلفی، چوہدری محمد امین، حافظ عبدالرحمن عتیق، چوہدری محمد یونس، راجہ فضل داؤد خان، مولانا عمر فاروق و دیگر علماء کرام شریک ہوئے۔ ان کی نماز جنازہ مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے پڑھائی۔